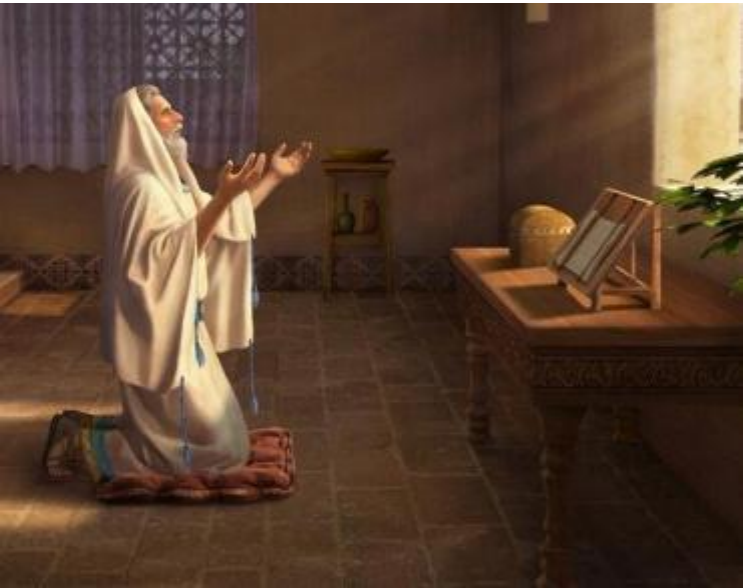

عملی دُعا

سبق 7 مئی 9 تا 15

"اے لوگو! ہر وقت اُس
پر توکل کرو۔ اپنے دل کا
حال اُس کے سامنے کھول
دو۔ خُدا ہماری پناہ گاہ ہے"
(زبور 62:8)۔

پولس رسول ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ "ہمیشہ دُعا کرتے رہیں" (افسیوں 18:6)۔ چاہے ہماری دنیا برباد ہو چکی ہے اور کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو، یہاں تک کہ وقت بہت گزر جائے اور ہمیں ہماری دُعاؤں کا جواب نہ ملے۔

ایسے حالات میں حنا اور ایلیاہ کی دُعائیں ہماری مدد اور حوصلہ افزائی کریں گے۔ لیکن ہمیں کس طرح دُعا کرنی چاہئے؟ ہم کیا مانگیں؟ کیا ہمیں تنہا دُعا مانگی چاہئے یا دوسروں کے ساتھ؟ کیا دُعائیں ہمیں خُدا سے بات کرنے کی اجازت دیتی ہیں؟ یا یہ ہمیں اُس کی بات سننے کی بھی اجازت دیتی ہیں؟

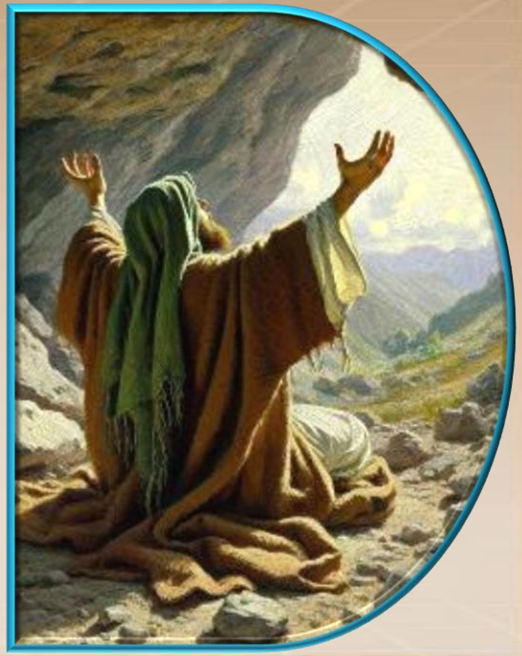

- **مشکل وقت کی دُعا**
  - ایلیاہ: کی بحران کے دوران دُعا
  - حنا: ایسا جواب جو کبھی نہیں آیا
- **مثالی دُعائیں**
  - یسوع مسیح: دُعا کی مثال
  - دانی ایل: دُعا کی ساخت
- **دُعا کے بارے میں چار سوالات**

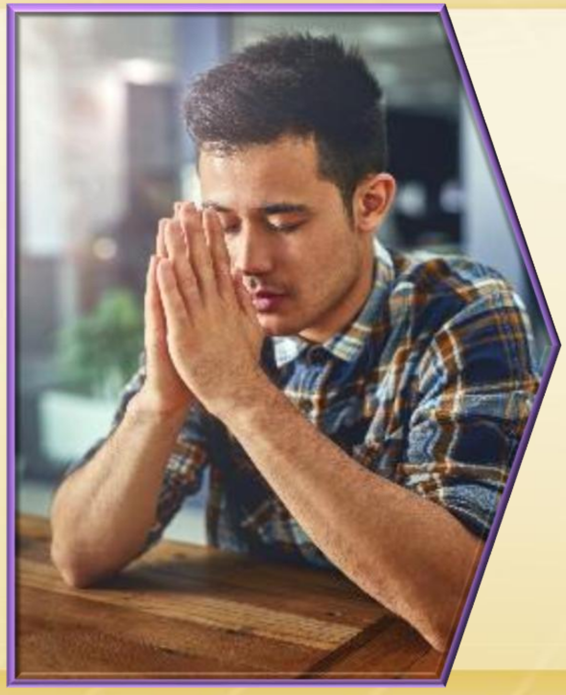

مشکل وقت میں دُعا کرنا

ایلیاہ: بحران کے دوران دُعا

"اُس نے کہا خُداوند لشکروں کے خُدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور ایک میں ہی اکیلا بچا ہوں۔ وہ میری جان لینے کے درپے ہیں" (1 سلاطین 10:19)۔

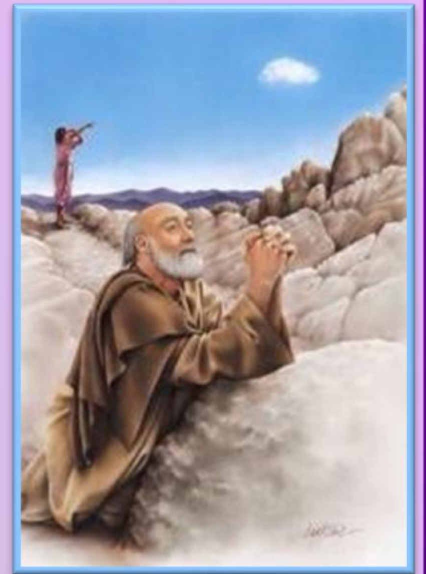

بحران کے دوران خُدا کس طرح ہماری دُعاؤں کا جواب دیتا ہے؟

ایلیاہ کی سادہ سی دُعا کے بعد، خُدا نے فوراً آگ کے ساتھ جواب دیا (1 سلاطین 18: 36۔38)۔ بارش کے لئے سات بار دُعا کرنے کے بعد، خُدا نے ایک چھوٹا سا بادل بھیجا جو ایک طوقتوار طوفان میں بدل گیا (1 سلاطین 8: 42۔45)

جب ایلیاہ نے موت کی درخواست کی، تو خُدا خاموش رہا، لیکن اُسے کھانا کھلانے کے لئے اپنے فرشتے کو بھیجا (1 سلاطین 19: 4۔8)۔ ایک غار میں گرے ہوئے ایلیاہ نے آخر کار خُدا کو اپنی مایوسی کی دُعا کا جواب دیتے ہوئے سنا (اسلاطین 19: 9۔18)۔

ایک جواب فوری اور معجزانہ تھا۔ دوسرا، سات بار دُعا کرنے کے بعد خُدا نے بارش بھیجی۔ آخری کار 40 دن کے بعد زبانی اور حوصلہ افزا جواب آیا۔ خُدا جانتا ہے کہ ہماری ہر طرح کے ہمارے حالات میں کب اور کیسے جواب دینا ہے۔

حنا: جواب جو کبھی نہیں آیا

"میں نے اس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی اور خُداوند نے میری مراد جو میں نے اُس سے مانگی پوری کی" (1 سموئیل 27:1)۔

ایسا دکھائی دیتا ہے کہ حنا کی بچے کے لئے خُدا نے دُعا فوری طور پر قبول کی (یقیناً نو ماہ کی خوشی کے انتظار کے بعد) (1 سموئیل 1: 9۔20)۔

تاہم جب ہم پچھلی آیات کو پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس دُعا کا جواب آنے میں کافی وقت لگا (1 سموئیل 1: 1۔8)۔ فنہ، القانہ کی دوسری بیوی، اُس کے بچے تھے، مطلب ایک سے زیادہ بیٹے۔ سال بہ سال وہ حنا کا مذاق اُڑاتی تھی کیونکہ خُدا نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔

اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو حنا نے بغیر اولاد کے کتنے سال گزارے۔

بعض اوقات خُدا کی خاموشی ہماری خود غرضی کی وجہ سے ہو سکتی ہے (یعقوب 3:4؛) ایک پسندیدہ گناہ (زبور 18:66)۔ ایمان کی کمزوری (یعقوب 6:1)۔ ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے لئے صحیح وقت نہ ہو۔

کسی بھی صورت میں، خُدا ابتدا سے انتہا تک جانتا ہے اور جانتا ہے کہ ہمارے لئے بہتر کیا ہے (یرمیاہ 11:29)۔ وہ ہمیشہ اپنے وقت اور اپنے طریقے سے، ایمان کے ساتھ کی گئی دُعا کا جواب دے گا (1 یوحنا 5: 14۔15)۔

مثالی دُعائیں

یسوع مسیح: دُعا کا مواد

"پس تم اس طرح دُعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے" (متی 9:6)۔

سننے والوں کو متاثر کرنے اور ان کی تعریف کرنے کے لیے لمبی اور وسیع دعائیں کرنا دعا کا وہ انداز نہیں ہے جو یسوع نے ہمیں سکھایا تھا (متی 6: 5۔8)۔

ہماری دعائیں روزمرہ کی زبان میں مخلص اور سادہ ہونی چاہئیں۔ دعا ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔

"مختصر اور سیدھے نقطہ پر دعا کرنا سیکھیں، صرف اپنی ضرورت کے مطابق مانگیں۔ اونچی آواز میں دعا کرنا سیکھیں جہاں صرف خدا ہی آپ کو سن سکتا ہو۔ یقین کے ساتھ دعائیں کریں، بلکہ دل سے دعائیں مانگیں، زندگی کی روٹی کے لیے روح کی بھوک کا اظہار کریں۔

" (E.G.W. "Our high Calling", May 4)

یسوع مسیح: دُعا کا مواد

یہ مثالی دُعا ہے جو یسوع نے ہمیں دی:

"اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے"	ہمیں تمام انسانوں کے باپ کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔
"تیرا نام پاک مانا جائے"	خُدا کی پاکیزگی کو پہچاننا ہمیں عقیدت اور احترام کے ساتھ اُس کے قریب کرتا ہے۔
"تیری بادشاہی آئے"	آئیں یسوع کی واپسی کی آرزو کریں۔
"تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو"	آئیں ہم خُدا کی حاکمیت کو قبول کریں اور دعا کریں کہ خدا کی مرضی ہماری زندگیوں اور دنیا میں پوری ہو۔
"ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے"	آئیں ہم وہ کچھ مانگیں جو ہمیں جسمانی اور روحانی طور پر زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے۔
"اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر"	ہمیں توبہ کرنے، معافی مانگنے، اور ان لوگوں کو معاف کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے ہمیں تکلیف دی ہے، جیسا کہ خدا ہمیں معاف کرتا ہے۔
"اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا"	آئیں اس دنیا میں موجود برائیوں کے خلاف حفاظت اور پناہ مانگیں۔
"کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہیں آمین"	آئیں ہم تسلیم کریں کہ ہم جو کچھ بھی ہیں، رکھتے ہیں اور کرتے ہیں وہ خدا کا ہے۔ صرف وہی عزت اور تعریف کا مستحق ہے۔

دانی ایل: دُعا کی ساخت

"اور میں نے خُداوند خدا کی طرف رُخ کیا اور میں منت اور مناجات کر کے اور روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ پر بیٹھ کر اُس کا طالب ہوا" (دانی ایل 3:9)۔

دانی ایل 9: 4-19 میں درج دعا ہمیں دعا کے چار بنیادی اصولوں کا بیان کرتی ہے:

حمد وستائش
(دانی ایل 4:9)

اقرار اور معافی
(دانی ایل 9: 5-15)

صبر
(دانی ایل 9: 16-19)۔

شکر گزاری
(فلپیوں 6:4)

دانی ایل کو جبرائیل نے اپنی دُعا ختم کرنے سے پہلے ہی روک دیا (شکریہ)

یہ طریقہ ہماری نجی اور عوامی دُعاؤں پر لاگو ہوتا ہے۔ یقیناً اعتراف اور معافی کے حصے کو سیاق وسباق کے مطابق ڈھالا جانا چاہیے۔ یہ ڈھانچہ ہمیں دُعا کو خُدا پر مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے، اسے خُدائی ذخیرہ سے ایک قسم کی "خریداری کی فہرست" بننے سے روکتا ہے۔

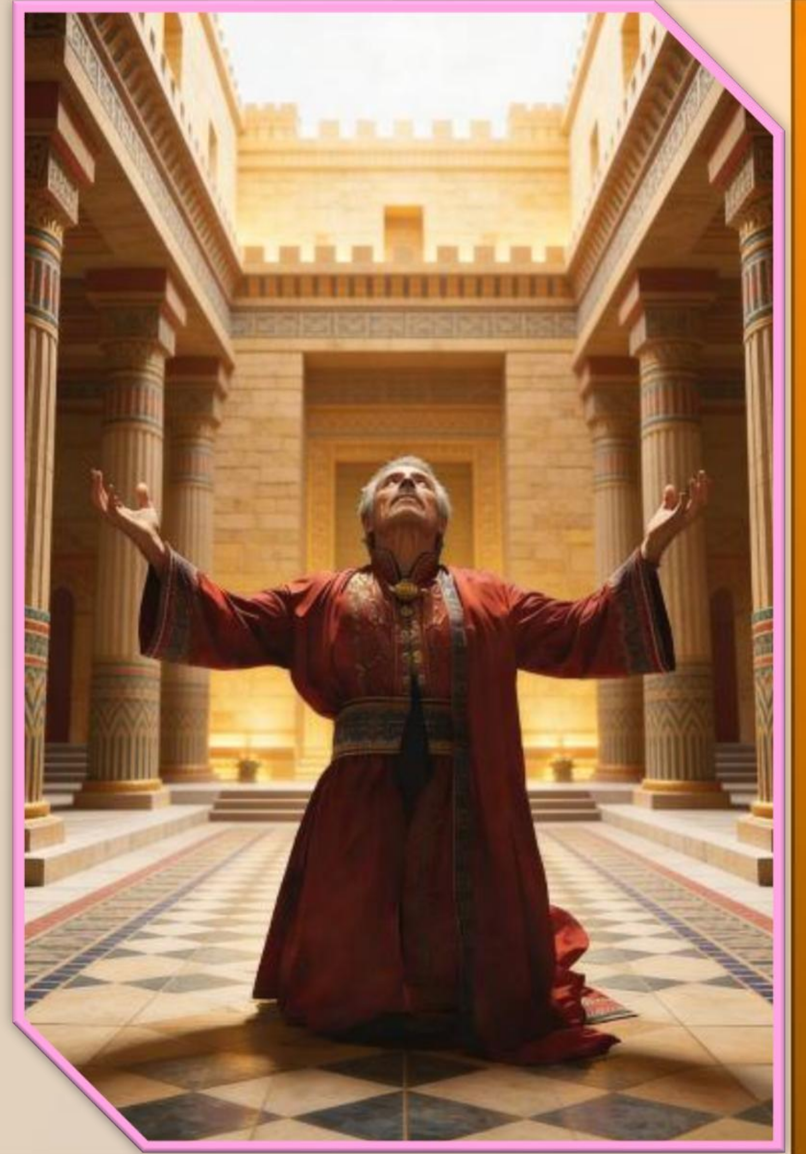

دُعا کے متعلق چار سوالات

مجھے دُعا کیوں کرنی چاہئے جبکہ خُدا پہلے ہی سب کچھ جانتا ہے؟

دعا ہمیں خُدا کے تخت تک بلند کرتی ہے اور ہمیں اپنے آپ کو جانچنے اور ہر روز اُس کے ساتھ اپنے تعلق پر نظرثانی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

یہاں تک کہ اگر ہم نہیں جانتے کہ کیا کہنا ہے، روح القدس ہماری مدد کرتا ہے (رومیوں 8:26)۔

جب سب کچھ ٹھیک ہے تو دُعا کیوں کروں؟

جن فرشتوں نے گناہ نہیں کیا وہ مسلسل خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ہمیں اس سے زیادہ کیا کرنا چاہئے؟

یہ سوچنا کہ ہمیں خُدا کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارے لئے سب کچھ ٹھیک ہے، مغروری ہے۔

مجھے کس کے ساتھ دُعا کرنی چاہئے؟

حالات پر منحصر ہے:

1۔ تنہائی میں۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہماری دُعا خُدا کے ساتھ قریبی تعلق پیدا کرتی ہے۔

2۔ خاندان کے ساتھ یا چھوٹے گروپ میں

3۔ چرچ میں

مجھے کس طرح سننا چاہئے؟

ایسا کرنے کا سب سے واضح اور محفوظ طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی ذاتی عقیدت کے حصے کے طور پر دُعا کو بائبل کے مطالعہ کے ساتھ جوڑیں، اپنے دماغ کو خالی کرنے یا صرف اپنی بات سننے سے گریز کریں۔

EGW (Our Father Cares, May 25)

"ہماری ضرورت کا گہرا احساس اور جن چیزوں کے لیے ہم مانگتے ہیں ان کے لیے ایک بڑی خواہش ہماری دعاؤں کی خصوصیت ہونی چاہیے، ورنہ ان کی سماعت نہیں کی جائے گی۔ لیکن ہمیں تھک کر اپنی درخواستیں ختم نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جواب فوری طور پر نہیں ملتا ہے۔" آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں" (متی 12:11)۔ یہاں تشدد کا مطلب ایک مقدس خلوص ہے، جیسا کہ یعقوب نے ظاہر کیا۔ ہمیں اپنے آپ کو ایک شدید احساس کے ساتھ کام کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ سکون کے ساتھ، مستقل مزاجی سے، ہمیں فضل کے تخت پر اپنی درخواستیں لانے کی ضرورت ہے۔ ہمارا کام اپنی روحوں کو خُدا کے سامنے عاجز کرنا، اپنے گناہوں کا اقرار کرنا، اور ایمان کے ساتھ خُدا کے قریب جانا ہے۔"